



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

”بعض مسجدوں اور دفاتروں میں ایک اشتہار لگا ہوتا ہے جس کا عنوان ہے: روزانہ سوتے وقت کے عملیات۔

رسول اکرم ﷺ نے ایک مرتبہ حضرت علی رضی اللہ عنہ سے فرمایا: اے علی! رات کو پانچ کام کر کے سویا کرو (۱) چار ہزار دینار صدقہ کر کے (۲) ایک قرآن پڑھ کر (۳) جنت کی قیمت دے کر (۴) دو لڑنے والوں میں صلح کر کے (۵) ایک حج کر کے۔ حضرت علی رضی اللہ عنہ نے معذوری ظاہر کی تو فرمایا

چار دفعہ ”سورۃ فاتحہ“ پڑھنا چار ہزار دینار صدقے کے برابر ہے۔ (۲) تین بار قل پڑھنا قرآن پڑھنے کے برابر ہے۔ (۳) تین مرتبہ درود پڑھنا جنت کی قیمت ہے۔ (۴) دس مرتبہ استغفار دو آدمیوں میں صلح کے برابر ہے۔ (۱) (۵) چار مرتبہ تیسرا کلمہ پڑھنا حج کے برابر ہے... کیا اس روایت کی کوئی اصل ہے؟ (عبدالستار۔ گوجرانوالہ) (۲ مارچ ۲۰۰۱ء)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

مذکورہ وظائف اگرچہ قرآن وحدیث سے ہی مأخوذ ہیں مگر ان کے نتیجے میں بتایا گیا اجر وثواب کسی حدیث سے ثابت نہیں۔ اس اعتبار سے یہ وظائف خود ساختہ ہی ہیں، شریعت میں ان کی کوئی اصل نہیں اور اس نیت سے ان پر عمل کرنا بدعت کے زمرے میں آتا ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، متفرقات: صفحہ: 560

محدث فتویٰ